شوہر بے پردگی کا کہے، تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر لڑکی کی شادی ہو جائے اور شوہر اس کو بے پردگی کا کہے، مجبوراً اس لڑکی کو بے پردگی کرنی پڑے، جبکہ وہ کرنا نہیں چاہتی، تو ایسی صورت میں کیا حکم ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت کا بے پردہ رہنا، ناجائز و حرام اور گناہ کا کام ہے، اگر شوہر بے پردگی کا حکم دیتا ہے تو وہ بھی گناہگار ہے، بیوی کے لئے جائز نہیں کہ وہ اس کی اس بات پر عمل کرے کیونکہ اللہ پاک کی نافرمانی والے کاموں میں بندوں کی اطاعت جائز نہیں، شوہر کو سمجھایا جائے اور اللہ پاک کی نافرمانی سے ڈرایا جائے۔

خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں۔ جیساکہ صحیح بخاری شریف کی حدیثِ مبارک ہے: ”عن علی رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم قال لا طاعۃ فی معصیۃ اللہ، انما الطاعۃ فی المعروف“ یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عزوجل کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت جائز نہیں، بلکہ مخلوق کی اطاعت تو فقط بھلائی کے کاموں میں ہی جائز ہے۔ (صحیح البخاری، جلد2، صفحہ 1077-1078، مطبوعہ کراچی، ملخصاً)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرتِ علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: ”جس کو شرع مطہر نے ناجائز قرار دیا ہے، اس میں اطاعت نہیں کہ یہ حقِ شرع ہے اور کسی کی

اطاعت میں احکامِ شرع کی نافرمانی نہیں کی جاسکتی کہ معصیت میں کسی کی طاعت نہیں ہے۔ حدیث میں ہے "لا طاعۃ للمخلوق فی معصیۃ الخالق" (فتاویٰ امجدیہ، جلد4، صفحہ198، مکتبہ رضویہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2074

تاریخ اجراء: 25جمادی الاخریٰ1446ھ/28دسمبر2024ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net